Green Island
Youth Forum
(A Project of GIT®)

بعنوانِ عید غدیر کی اہمیت اور اعمال

Contact us on
0213 2253 606

ہجرت کے دسویں سال، مسلمانوں نے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مناسک حج انجام دیئے جو بعد میں، حجۃ الوداع کا سال کہلایا جس سے فارغ ہو کر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کی طرف عازم سفر ہوئے۔

جب پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کاروان، غدیر خم کے مقام پر پہنچا تو یہ آیت نازل ہوئی: یا ایها الرسول بلغ ما انزل الیك من ربك وان لم تفعل فما بلغت رسالته والله یعصمك من الناس

ترجمہ: اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (لوگوں تک) اس پیغام کو پہنچا دیجئے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیا جا چکا ہے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا نہ کریں گے تو گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کار رسالت انجام ہی نہیں دیا اور خدا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ بے شک خدا کافر قوم کی ہدایت نہیں فرماتا[1]۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹوں کے پالانوں کے ممبر پر جلوہ افروز ہو کر ایک اہم ترین خطبہ دیا، جس میں ایک مقام پر ارشاد فرمایا: اے لوگو! میرا دعوت حق کو لبیک کہنے کا وقت نزدیک ہو چکا ہے اور میں تمہارے درمیان دو گرانبہا چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں، ایک کتاب خدا اور دوسری میری عترت و

[1] مائدہ ٦٧

اہل بیت علیہم السلام اگر تم نے ان دونوں سے تمسک کیا تو کبھی گمراہ نہیں ہوں گے یہاں تک کہ تم حوض کوثر پہنچ جاؤ۔

پھر مولا علی علیہ السلام کو ممبر پر لے جا کر تعارف کراتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! کیا میں تمہاری جانوں پر تم سے زیادہ حق نہیں رکھتا؟ سب نے کہا بالکل اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ حق رکھتا ہے، تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ اللھم وال من والاہ وعاد من عاداہ۔۔۔۔۔۔“

ترجمہ: اے لوگو! جس جس کا میں مولا ہوں اس کا یہ علی علیہ السلام مولا ہے خدایا! جو علی علیہ السلام کو دوست رکھے تو اس کو دوست رکھ اور جو علی علیہ السلام سے دشمنی رکھے تو اس سے دشمنی رکھ۔۔۔

جس کے بعد آیت اکمال دین نازل ہوئی: ”الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا“

ترجمہ: آج میں نے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔[1]

---

[1] مائدہ:۳

احادیث میں بھی غدیر کی اہمیت کے لیے کئی ایک روایات ہیں ہم اس مقام پر اختصار کے سبب فقط دو احادیث نقل کرتے ہیں۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"هو عيد الله الاكبر، وما بعث الله نبيا الا و تعيد فى هذا اليوم و عرف حرمته و اسمه فى السماء يوم العهد المعهود و فى الارض يوم الميثاق الماخوذ و الجمع المشهود"۔

ترجمہ: غدیر خم کا دن، خدا کی سب سے بڑی عید ہے، خدا نے کسی پیامبر کو مبعوث نہیں کیا مگر یہ کہ اس دن عید منائی اور اس کی عظمت کی معرفت حاصل کی۔ اس دن کا نام آسمان میں "روز عہد و پیمان" اور زمین میں "روز عہد و میثاق" اور سب کے اجتماع کرنے اور جشن کا دن ہے۔

امام رضا علیہ السلام نے اپنے والد سے نقل فرمایا: "ان يوم الغدير فى السماء اشهر منه فى الارض"۔

ترجمہ: روز غدیر، آسمان میں، زمین سے زیادہ مشہور ہے[1]۔

[1] وسائل الشیعہ، ۵:۲۲۴، ح۱

مندرجہ بالا اور دیگر احادیث سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اللہ اور مومنین کی سب سے بڑی عید، عید غدیر ہے جس میں زمین میں انبیاء علیہم السلام اور مومنین کے جشن منانے کے علاوہ آسمانوں میں ملائکہ بھی خوشیاں مناتے ہیں مومن کو چاہیے کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے، خوشبو لگائے۔ خوش و خرم ہو، مؤمنین کو راضی و خوش کرے، ان کی غلطیوں اور لغزشوں کو معاف کرے، ان کی حاجات پوری کرے، رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے، اہل و عیال کے لئے عمدہ کھانے کا انتظام کرے، مؤمنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔ مؤمنین سے مصافحہ کرے۔ برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دیں، اس دن کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیر المؤمنین علیہ السلام پر خدا کا شکر بجالائے۔ کثرت سے صلوات پڑھے اس کے علاوہ کچھ اعمال بھی ہیں جن کو ہم ذیل میں ذکر کریں گے۔

اعمال روز غدیر

۱. اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

۲. اس دن غسل کرنا باعث خیر و برکت ہے۔

۳. (اگر ممکن ہو تو) خود کو روضہ امیر المؤمنین علیہ السلام پر پہنچا کر آپ کی زیارت کریں خصوصاً زیارت امین اللہ پڑھیں۔

۴. دو رکعت نماز بجا لائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکراً کہے، پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحْدَكَ لاَ شَرِیكَ لَكَ (مکمل دعا مفاتیح الجنان میں دیکھئے)۔ پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ کہیں: شُكْراً لِلّٰه

۵. آدھا گھنٹہ زوال سے پہلے دو رکعت نماز بجا لائے، جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد اور اس کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید، دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرہ کا ثواب ملے گا۔

۶. اس دن دعائے ندبہ پڑھے۔

۷. اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعَلِيٍّ وَلِيِّكَ وَالشَّأْنِ وَالْقَدْرِ الَّذِي ۔۔۔ (مکمل دعا مفاتیح الجنان میں دیکھئے)

۸. جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی مبارکباد اس طرح پیش کرے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلاَيَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ ترجمہ: اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں امیر المؤمنین علیہ السلام کی اور ان کے بعد آئمہ علیہم السلام کی ولایت کو ماننے والوں میں سے قرار دیا ہے۔

۹. سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَالَ دِينِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ بِوِلاَيَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ اَلسَّلاَمُ

۱۰. عقد اخوت پڑھنا، صاحب مستدرک الوسائل نے زاد الفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے: وَاخَيْتُكَ فِي اللّٰهِ، وَصَافَيْتُكَ فِي اللّٰهِ، وَصَافَحْتُكَ فِي اللّٰهِ، وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ وَمَلاَئِكَتَهُ وَكُتُبَهُ وَرُسُلَهُ وَأَنْبِيَائَهُ وَالْأَئِمَّةَ الْمَعْصُومِينَ

عَلَيْهِمُ اَلسَّلاَمُ عَلَى أَنِّى إِنْ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفاعَةِ وَأُذِنَ لِى بِأَنْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ لاَ أَدْخُلُها إِلاَّ وَأَنْتَ مَعِى دوسرا مومن بھائی اس کے جواب میں کہے: قَبِلْتُ اور پھر یہ کہے: أَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِيعَ حُقُوقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلاَ الشَّفاعَةَ وَالدُّعاءَ وَالزِّيارَةَ۔[1]

آخر میں اللہ سے یہی دعا ہے کہ ہمیں دنیا میں، امیر المومنین علیہ السلام کے حقیقی شیعوں میں سے قرار دے اور آخرت میں مولا علی علیہ السلام ساقی کوثر کے دست مبارک سے سیراب ہونے کی توفیق دے۔ آمین

مقالہ نویس: شیخ غلام مہدی حکیمی

[1] مفاتیح الجنان، باب اعمال عید غدیر، ص ۵۱۲